© rasailojaraid.com

خصوصی درسوں اور لیکچروں کا اہتمام کیا جائے جن میں مختلف مذاہب اور فرق باطلہ پر خصوصی معلومات فراہم کی جائیں ۔ انہوں نے بھی جناب مولانا حافظ راشدالحق اور فانی صاحب کو بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا ۔ جنھوں نے طلباء کی ذہنی ،ابیاری کیلئے دارالمطالعہ کی تحریک چلائی ۔

حضرت مولانا عبدالحلیم عرف دیربابا مدظلہ نے فرمایا کہ ماہنامہ " الحق" نے خصوصی شمارہ نکال کر واقعی کلمہ حق بلند کردیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اس شمارے میں مجھے خصوصیت سے تین مضامین بہت پسند آئے ہیں ۔ (۱)۔ راشدالحق کا اداریہ (۲)۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا مضمون مولانا حسین احمد مدنی کے اندیشے اور (۳)۔ ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری کا مضمون پاکستان اور بانی پاکستان ۔ دارالمطالعہ میں اکابرین کی کتابیں ، پاکستان اور بیرون ممالک سے شائع ہونے والے اسلامی رسائل وجرائد اور مختلف علمی موضوعات پر کافی اچھی کتابیں موجود ہیں ۔اس کے علاوہ روزانہ کے اخبارات بھی رکھے جاتے ہیں ۔ تقریب میں اساتذہ اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی ۔ آخر میں مہمانوں کی تواضع چائے اور مٹھائی سے کی گئی ۔

افغان حکومت کے مختلف وفود کی دارالعلوم آمد :۔

اس ماہ افغان حکومت کے کئی اعلیٰ سطحی وفود دارالعلوم تشریف لاتے رہے ۔ جس میں تحریک طالبان کے بڑے بڑے لیڈر، کمانڈر اور وزراء شامل تھے ۔ ان میں اکثریت کا تعلق دارالعلوم حقانیہ سے ہے ۔ انہوں نے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور اساتذہ سے ملاقاتیں کیں اور عصر کی نماز کے بعد طلباء سے مختصر خطاب فرمایا اور افغانستان کی تازہ صورتحال اور طالبان کی جنگی مہمات پر روشنی ڈالی ۔ گذشتہ دنوں دارالعلوم حقانیہ سے حضرت مہتمم صاحب نے جناب امیرالمومنین کے نام ایک اہم پیغام جناب مولانا سیدیوسف شاہ صاحب کے ذریعے بھیجا ۔ امیرالمومنین نے دارالعلوم کے وفد کے کے ساتھ تفصیلی ملاقات کی اور دارالعلوم کی معاونت پر شکریہ ادا کیا ۔اور حضرت مہتمم صاحب کی کوششوں کو سراہا ۔

مختلف سیاستدانوں کی دارالعلوم آمد :۔

گذشتہ ہفتے دارالعلوم میں حضرت مہتمم صاحب سے ملک کے مختلف لیڈرز بھی ملنے آئے ، جن میں مسلم لیگ کے نائب صدر ممبر قومی اسمبلی جناب اعجازالحق صاحب ، جناب مولانا فضل الرحمان صاحب ، جناب میجر عامر صاحب ، اور معروف صحافی جناب عرفان صدیقی صاحب بھی شامل تھے ۔ انہوں نے ملک کی مختلف سیاسی صورتحال پر بات چیت کی ۔ مہتمم صاحب نے خصوصاً مدارس کے متعلق حکومت کی معاندانہ پالیسی پر تفصیل کے ساتھ تبادلہ خیال کیا ۔

© rasailojaraid.com